موجودہ نظام پر عدم اطمینان کا اظہار کیا گیا، بیشتر اراکین نے اس رائے کا اظہار کیا کہ موجودہ چار درجاتی فارمولے کے تحت ترقیاں غیر ضروری تعطل کا شکار ہو جاتی ہیں اور اساتذہ کو برسوں انتظار کی تکلیف دہ کیفیت سے گذرنا پڑتا ہے بعض صورتوں میں تو اساتذہ ریٹائر ہو جاتے ہیں لیکن انہیں ترقی کا اعزاز حاصل نہیں ہوتا، اجلاس میں ٹائم اسکیل کو اس مسئلے کا حل قرار دیا گیا، کیوں کہ محض میعاد کے بعد خود بخود ایک استاذ اگلے عہدے میں ترقی حاصل کر سکے گا، مجلس عاملہ نے ٹائم اسکیل کے حوالے سے ایک ورکنگ پیپر بھی تیار کیا ہے جسے جلد حکومت سندھ کو پیش کیا جائے گا۔

تعلیم کے شعبے میں تضادات کیوں؟

ایک ہی ملک کے چار صوبے ہیں، پنجاب، سندھ، بلوچستان اور سرحد، ان چاروں صوبوں کے تعلیمی منظر کا جائزہ لیا جائے تو ایک حیرت انگیز کیفیت سامنے آتی ہے یہ چاروں صوبے تعلیم کے حوالے سے مختلف تضادات کا شکار ہیں، ایک صوبے کے اساتذہ جب کسی دوسرے صوبے میں دی جانے والی سہولتوں سے آگاہی حاصل کرتے ہیں تو ان میں احساس محرومی جنم لیتا ہے، یہ بین الصوبائی تضادات آخر کیوں ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان کالج اساتذہ کی تعلیمی سطح بلند کرنے کے لئے جس منصوبے پر عمل پیرا ہے وہ قابل رشک ہے، حکومت سرکاری خرچ پر ہر برس کالج اساتذہ کی ایک مخصوص تعداد کو مختلف مضامین میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لئے پاکستان کی بڑی جامعات میں بھیج رہی ہے، اس اسکیم کے تحت اساتذہ کی ایک بڑی تعداد ایم فل یا پی ایچ ڈی کر چکی ہے کیا سندھ میں ایسا نہیں ہوسکتا؟ یہ تضاد کیوں؟

☆ حکومت بلوچستان نے اساتذہ کے لئے صوبے کے مختلف شہروں میں بیچلرز ہاسٹل تعمیر کیئے ہیں، ہر کالج کو ایک اسٹاف وین فراہم کی گئی ہے۔

☆ علاوہ ازیں پاکستان کے مختلف شہروں کے تعلیمی دوروں کے لئے اساتذہ کو خصوصی فنڈز دیئے جاتے ہیں سندھ کے کالج اساتذہ ایسی سہولتوں سے محروم کیوں ہیں؟

حکومت پنجاب نے حال ہی میں صوبے کے اساتذہ کے لئے فوج کے طرز پر ایک ہاؤسنگ اسکیم کا اعلان کیا ہے جس کے تحت اساتذہ کو ایک تعمیر شدہ مکان الاٹ کیا جائے گا۔ جس کے تحت وہ دوران ملازمت قسطوں کی صورت میں ہر ماہ اپنی تنخواہ سے کٹواتا رہے گا، کیا سندھ میں ایسی کوئی اسکیم نہیں بنائی جاسکتی؟ پنجاب میں میڈیکل بلوں کی منظوری کے لئے پرنسپل کو بہتر اختیارات دیئے گئے ہیں، کالج کے استاذ کو پانچ ہزار روپے تک کے میڈیکل بلوں کو پاس کروانے کے لئے سندھ کی طرح دفتر دفتر چکر نہیں لگانے پڑتے بلکہ اس کے کالج کا پرنسپل ان بلوں کو پاس کرنے کا مجاز ہے، سندھ میں ایک ہزار کے بل کے لئے بھی دفتر کے دھکے کھانے پڑتے ہیں، آخر کیوں؟ آخر یہ تضادات کیوں؟

☆ پروفیسر مولانا محمد صالح صاحب جو انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے نائب صدر تھے ایک ایکسیڈنٹ میں وفات پاگئے موصوف جامع مسجد رفیع کے امام و خطیب تھے اور اسی کے ساتھ لڑکیوں کا ایک بہت بڑا دینی مدرسہ جسے آپ ہی نے قائم کیا تھا اس کے مہتمم تھے ہم جملہ اساتذہ و عہدیداران موصوف کے اہل خانے کے غم میں شریک ہیں اللہ موصوف کو اعلیٰ درجہ عطا فرمائے۔

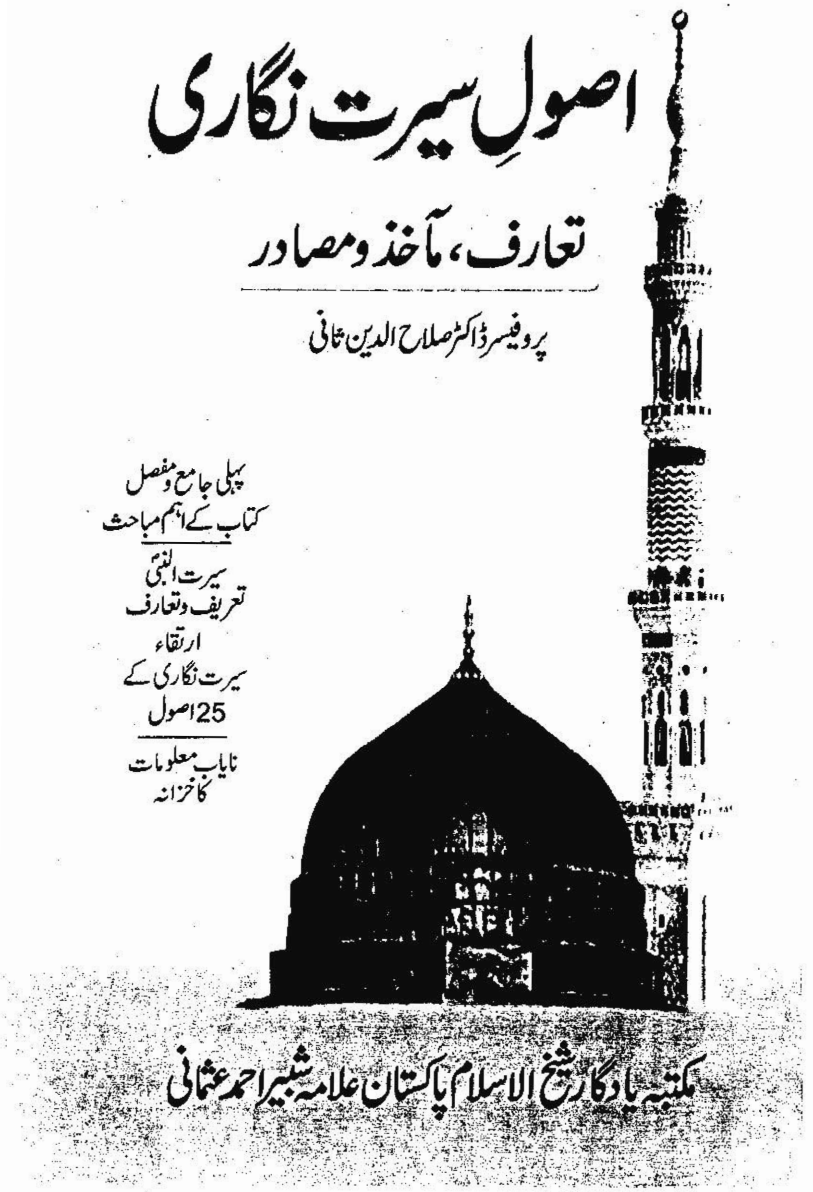
اصولِ سیرت نگاری
تعارف، مآخذ ومصادر
پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی
پہلی جامع ومفصل
کتاب کے اہم مباحث
سیرت النبیؐ
تعریف وتعارف
ارتقاء
سیرت نگاری کے
25 اصول
نایاب معلومات
کا خزانہ
مکتبہ یادگار شیخ الاسلام پاکستان علامہ شبیر احمد عثمانی

رپورٹ پروفیسر عبدالحفیظ

سیمینار بعنوان

اصول تحقیق، تصنیف، تالیف، کالم نگاری، اہداف وطریقہ کار

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے زیر اہتمام بعنوان **"اصول تحقیق، تصنیف، تالیف، کالم نگاری کے اہداف وطریقہ کار"** پر 15 جنوری 2005ء بمقام سیمینار ہال جناح گورنمنٹ کالج ناظم آباد صبح 11 تا 3 بجے منعقد ہوا، چیف آرگنائزر پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی صاحب تھے، اسٹیج سیکریٹری کے فرائض پروفیسر عبدالحفیظ نے انجام دیئے، اس ایک روزہ سیمینار کی دو نشستیں تھیں، پہلی نشست پروفیسر ڈاکٹر احمد اقبال صاحب کے زیر صدارت منعقد ہوئی اس کے مہمان خصوصی جناب پروفیسر محمد ادریس صدیقی صاحب ممبر صوبائی اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ تھے دوسری نشست بریگیڈیئر ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن صاحب کے زیر صدارت منعقد ہوئی اس کے مہمان خصوصی مولانا عمر صادق صاحب پارلیمانی لیڈر متحدہ مجلس عمل سندھ اسمبلی تھے،

مقالات کے عنوانات

۱۔ موضوع کے انتخاب سے تھیسس کی تدوین تک (بنیادی اصول وطریقہ کار)
پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی

۲۔ اساتذہ پر تدریسی، تصنیفی وتربیتی ذمہ داریاں/ بریگیڈیئر ڈاکٹر قاری فیوض الرحمٰن

۳۔ کالم نگاری کے اہداف وطریقہ کار/ مولانا مسعود باللہ المعروف ابن الحسن عباسی

۴۔ مخطوطات کی ایڈیٹنگ کے بنیادی اصول/ پروفیسر ڈاکٹر نیاز محمد صاحب

۵۔ نصابی کتب کی تالیف کے اہداف وطریقہ کار/ پروفیسر سرور حسین خان

۶۔ پروف ریڈنگ کے اصول/ ڈاکٹر حافظ ضیاء الدین

۷۔ اصول تدریس وعلوم جدیدہ/ پروفیسر سید ریاض احسن صاحب

یہ مقالات جولائی 2005ء میں شائع کئے جائیں گے۔ اس سیمینار کا مقصد اسا

کرام میں تصنیف وتالیف کے ذوق کوفروغ دینااور عہد حاضر کے اسلوب سے آگاہ کرنا تھا۔

’’صوبائی سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس‘‘

انجمن اساتذہ علوم اسلامیہ کالجز کراچی سندھ کے زیر اہتمام منعقد ہورہی ہے یہ کانفرنس 4 مئی 2005ء مطابق 24 ربیع الاول 1426ھ بمقام خواتین جناح یونیورسٹی ناظم آباد کراچی منعقد ہورہی ہے اس ایک روزہ کانفرنس کی تین نشستیں ہوں گی کانفرنس کا افتتاح وزیر اعلیٰ سندھ جناب ڈاکٹر ارباب غلام رحیم کریں گے اس کے علاوہ وفاقی وزیر مذہبی امور جناب اعجاز الحق صاحب اور وفاقی وزیر مملکت مذہبی امور ڈاکٹر عامر لیاقت صاحب دونشستوں کے مہمان خصوصی ہوں گے صوبائی وزراء وممبران اسمبلی کے علاوہ سندھ کی تمام یونیورسٹیز کے وائس چانسلر کی شرکت متوقع ہے سندھ سے سیرت طیبہ ﷺ کے مختلف پہلوؤں پر 25 ڈاکٹرز، پروفیسرز، علماے کرام اور ریسرچ اسکالرز اردو، عربی، انگریزی اور سندھی میں اپنے پر مغز تحریری مقالات پیش کریں گے، درج ذیل شرائط کی روشنی میں سیرت کے کسی بھی پہلو پر مقالہ تحریر کیا جاسکتا۔

ا۔ مقالہ 8 تا 10 صفحات پر مشتمل ہو، ۲۔ خیالات کا سیرت طیبہ ﷺ کی روشنی میں کسی خاص پہلو پر جائزہ لیا گیا ہو۔ ۳۔ عنوان کا انتخاب عہدہ حاضر کی مناسبت سے کیا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا، ۴۔ مقالات اردو، عربی، انگریزی اور سندھی زبان میں تحریر کئے جاسکتے ہیں، ۵۔ مقالات مکمل حوالہ جات کے ساتھ ہوں (جس میں کتاب کا نام، مصنف کا نام، مطبع سنہ طباعت جلد وصفحہ شامل ہو) اور حسب ترتیب مقالہ کے آخر میں درج ہوں، ۶۔ مقالہ کی رجسٹریشن فوری کروالیں، مقالہ 15 اپریل 2005ء تک کانفرنس کے چیف آرگنائزر پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی تک پہنچ جائے پتہ یہ ہے۔ مکان نمبر 162 سیکٹر 8/ ایل اورنگی ٹاؤن کراچی فون گھر: 6659703 ، موبائل 0300-2664793 اور ای میل یہ ہے

DrSalahuddinSani@Yahoo.com